

قرآن مجید اور وحی اور الہامات کے بارے میں تضاد بیانی

تصویر کا دوسرا رخ

(۲) والساء والطارق (البشری ص ۳۷ ج ۱) جو اب قسم ندارد۔ کسترین کا بیڑا غرق ہو گیا (البشری ص ۱۳۱ ج ۲) بیمار بہت ہی چٹھیں مارتا ہے (البشری ص ۱۳۰ ج ۲) نتیجہ ندارد۔ کلام افصحت من لدن رب کریم (حقیقۃ الوحی ص ۳۶۲) یہ عبارت غلط ہے مثالیں بے شمار ہیں اختصاراً صرف امثلہ مذکورہ پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ یہ تمام الہامات بد مزہ اور لفظی و معنوی طور پر غلط ہیں۔

۲۔ اور یہ بالکل غیر معقول اور بیسودہ امر ہے کہ انسان کی اصل زبان تو کوئی اور ہو اور الہام اس کو کسی اور زبان میں ہو جس کو وہ سمجھ بھی نہیں سکتا۔ (چشمہ معرفت ص ۲۰۹، روحانی خزائن ص ۲۱۸)

۳۔ مگر اس سے زیادہ تر لعب کی یہ بات ہے کہ بعض الہامات مجھے ان زبانوں میں بھی ہوتے ہیں جن سے مجھے کچھ بھی واقفیت نہیں جیسے انگریزی یا سنسکرت یا عبرانی وغیرہ (نزول المسیح ص ۵۷، روحانی خزائن ص ۴۳۵)

۳۔ صرف عربی زبان ہی ایسی زبان ہے کہ جو خدائے قادر مطلق کی وحی اور الہام سے ابتداء زمانہ میں انسان کو ملی..... دوسری زبانیں ایک کثافت اور تاریکی کے گڑھے میں پڑی ہوئی ہیں اس لئے وہ اس قابل ہرگز نہیں ہو سکتیں کہ خدا تعالیٰ کا کامل اور محیط

۳۔ کلام ان میں نازل ہو (آریہ دھرم ص ۸)

۴۔ اور محدث بھی ایک معنی سے نبی ہی ہوتا

۵۔ سو ایسا ہی روحانی طور پر شیطان نے یسوع کے

دل میں اپنا کلام ڈالا۔ یسوع نے اس شیطانی الہام کو قبول نہ کیا..... بائبل میں لکھا ہے کہ ایک مرتبہ چار سو نبی کو شیطانی الہام ہوا تھا (ضرورت اللہ ص ۷۱، روحانی خزائن ص ۳۸)

ہے..... امور غیبیہ اس پر ظاہر کئے جاتے ہیں اور رسولوں اور نبیوں کی وحی کی طرح اس کی وحی کو بھی دقل شیطان سے منفرہ کیا جاتا ہے (توضیح مرام ص ۱۸، روحانی خزائن ص ۶۰)

۵۔ لیکن خدا تعالیٰ نے قرآن شریف کو جو معجزہ عطا فرمایا ہے وہ اعلیٰ درجہ کی اخلاقی تعلیم اور اصول تمدن کا ہے اور اس کی بلاغت اور فصاحت کا ہے جس کا کوئی انسان مقابلہ نہیں کر سکتا (ملفوظات احمدیہ ص ۱۷۲/ج ۱۰)

۵۔ اگر ہر ایک سنت اور آزارہ مقرر کو محض بوجہ اس کے کہ مرارت اور تلخی اور ایذا رسانی کے دشنام کے مفہوم میں داخل کر سکتے ہیں تو پھر اقرار کرنا پڑے گا کہ سارا قرآن شریف گالیوں سے پر ہے (ازالہ اوہام ص ۱۳/ج ۱، روحانی خزائن ص ۱۰۹)

۶۔ قرآن شریف قانوں آسمانی اور نجات کا ذریعہ ہے۔ اگر ہم اس میں تبدیلی کریں تو یہ بہت ہی سخت گناہ ہو گا۔ تعجب ہو گا کہ ہم یہودیوں اور عیسائیوں پر بھی اعتراض کرتے ہیں اور پھر قرآن شریف کے لئے وہی روا رکھتے ہیں۔ مجھے اور بھی افسوس اور تعجب آتا ہے کہ وہ عیسائی جن کی کتابیں فی الواقعہ معرفت و مہدئ ہیں وہ تو کوشش کریں کہ تحریف ثابت نہ ہو اور ہم خود تحریف کی فکر میں ہیں (ملفوظات احمدیہ، ج ۷ ص ۱۶۸)

۶۔ ہم کہتے ہیں، کہ قرآن کہاں موجود ہے؟ اگر قرآن موجود ہوتا تو کسی کے آنے کی کیا ضرورت تھی؟ مشکل تو یہی ہے کہ قرآن دنیا سے اٹھ گیا ہے اسی لئے تو ضرورت پیش آئی کہ محمد رسول اللہ کو بروزی طور پر دوبارہ دنیا میں مبعوث کر کے آپ پر قرآن شریف اتارا جاوے۔ (کلمۃ الفصل ص ۱۷۳، از مرزا بشیر الدین محمود)

۷۔ مگر خدا کی وحی میں غلطی نہیں ہوتی۔ ہاں اس کے سمجھنے میں اگر احکام شریعت کے متعلق نہ ہو کسی نبی سے غلطی ہو سکتی ہے (تسمہ حقیقت الوحی ص ۱۳۵)

۷۔ امر سوم کہ ملہم و نبی کی اجتنابی غلطی بھی وحی کے ماتحت ہوتی ہے اور وہ اس کی غلطی نہیں بلکہ وحی کی غلطی ہوتی ہے (آئینہ کمالات اسلام ص ۱۳۰)

۸۔ مرزائی تحریفات

حوالہ دی ارسل رسولہ بالعدی۔ اس جگہ رسول سے مراد یہ عاجز ہے۔ (ایام الصلح ص ۷۵، روحانی خزائن ص ۳۰۹) محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار

۸۔ یونہی کسی آیت کا سر پیر کاٹ کر اور اپنے مطلب کے موافق بنا کر پیش کرنا یہ تو ان لوگوں کا کام ہے جو سنت شریعہ اور بد معاش اور گندھے کھلاتے ہیں (چشمہ معرفت ص ۱۹۵/ج ۲، روحانی

رحماء بینہم..... اس وحی الہی میں میرا نام محمد رکھا گیا ہے اور رسول بھی (ایک غلطی کا ازالہ ص ۳)

۹۔ مرزا صاحب پر وحی لانے والے فرشتے
(۱) بیبی بیبی (حقیقتہ الوحی ص ۳۳۲) (۲) شمن لال (تذکرہ ص ۵۱۵) (۳) درشنی (مکاشفات ص ۳۱)
(۴) خیراتی۔ (تریاق القلوب ص ۱۹۲) (۵) شیر علی (تریاق القلوب ص ۱۹۲)

۱۰۔ (بسم اور مہمل الہامات کے چند نمونے)

بعد ۱۱۔ انشاء اللہ (البشری ص ۶۵ ج ۲)

اس کئے کا آخری دم ہے (البشری ص ۷۰ ج ۲)

خاکار پیپر منٹ (البشری ص ۹۴ ج ۲)

دو شتیر ٹوٹ گئے (البشری ص ۱۰۰ ج ۲)

کمترین کا بیر غرق ہو گیا (البشری ص ۱۲۱ ج ۲)

عورت کی چال۔ ایللی ایللی لما سبتانی بردت۔ واذا

کلفت بنی اسرائیل (البشری ص ۱۰۷ ج ۲)

۱۱۔ مرزا کا دیانی نے ساتھ سے زیادہ قرآنی آیات میں تحریفات کی ہیں، چند نمونے یہ ہیں۔

۱۔ قل لئن اجتمعت الجن والانس علی

ان یا تو بالمثل هذا القرآن لایا توں

بمثله ولو کان بعضهم لبعض ظہیرا (بنی

اسرائیل ۸۹، براہین احمدیہ ص ۳۹۲)

جبکہ قرآن مجید میں قل لئن اجتمعت

الانس والجن الخ۔۔۔ مذکور ہے۔

۲۔ انا اتیناک سبعاً من المثانی والقرآن

العظیم (پ ۱۲)

براہین احمدیہ ص ۳۸۸) جبکہ دراصل آیت یوں ہے

ولقد اتیناک سبعاً من المثانی والقرآن

العظیم۔

خزائن ۲۰۴ و مشد نزول مسیح ص ۳۲، روحانی خزائن ص ۳۱۸)

۹۔ جبرئیل امین انبیاء کی طرف وحی لانے کے لئے مقرر ہیں ان کے سوا کوئی دوسرا فرشتہ اس کام کے لئے مقرر نہیں (ازالہ اوہام ص ۵۳۳ و مشد ۵۸۴)

۱۰۔ شیطان گویا ہے اور اپنی زبان میں قصاحت اور

روانگی نہیں رکھتا اور گونگے کی طرح وہ فصیح اور کثیر

المقدار باتوں پر قادر نہیں ہو سکتا۔ صرف ایک دو

بدلہ دار پیرا یہ میں قرقرہ در قرقرہ دل میں ڈال دیتا

ہے..... اور نہ وہ بہت دیر تک چل سکتا ہے گویا جلدی

تک جاتا ہے (حقیقتہ الوحی ص ۱۳۹، ۱۳۰)

۱۱۔ حرف قرآن لحد اور کافر ہے (ازالہ اوہام ص ۱۳۸ و مشد چشمہ معرفت ص ۱۹۵)

۱۲- کسی کتاب حدیث یا قرآن شریف میں قادیاں ۱۲- تین شہروں کا نام اعزاز کے ساتھ قرآن کا نام لکھا ہوا نہیں پایا جاتا (ازالہ اوہام ص ۷۳) / شریف میں درج کیا گیا ہے کہ اور مدینہ اور قادیاں (ازالہ اوہام ص ۷۶، ۷۷) حاشیہ قدیم ص ۳۳ حاشیہ،

روحانی خزائن ص ۱۳۰)

۱۳- قرآن شریف کی جگہ صرف حدیث پڑھ کر ۱۳- مرزا قادیانی کی موجودگی میں اس کے مرید پیر نماز نہیں ہو سکتی (ازالہ اوہام ص ۵۲۹ ج ۲، روحانی خزائن ص ۳۸۳)

سراج الحق نے مغرب کی نماز پڑھائی، مرزا صاحب بھی مقتدیوں میں شامل تھے۔ پیر سراج الحق نے تیسری رکعت میں رکوع کے بعد فارسی نظم پڑھی لیکن کسی نے تنقید نہ کی اور نہ ہی نماز دہرائی (سیرت الہدی ص ۱۳۸ ج ۳) حالانکہ جب حدیث پڑھنے سے نماز درست نہیں تو فارسی نظم پڑھنے سے نماز کب درست ہوگی؟

۱۴- (تورات، انجیل، زبور کے متعلق لکھا) وہ کتابیں ۱۴- اور یہ کہنا کہ وہ کتابیں معرفت مبدل ہیں ان کا آنحضرت ﷺ کے زمانہ تک ردی کی طرح ہو چکی تھیں اور بہت جھوٹ ان میں ملائے گئے تھے جیسا کہ کئی جگہ قرآن شریف میں فرمایا گیا ہے وہ کتابیں معرفت مبدل ہیں (چشمہ معرفت ص ۲۶۶، روحانی خزائن ص ۸۳)

صحابہ کرامؓ کے متعلق تضاد بیانی

تصویر کا پہلا رخ ۱- اور آنحضرت ﷺ کی وجہ فضیلت میں سے یہ ۱- بعض نادان صحابی جن کو درایت سے کچھ حصہ نہ بھی ایک وجہ ہے کہ آپ ﷺ نے ایسی اعلیٰ درجہ اتنا (ضمیمہ نمبرہ الحق ص ۲۸۵، ج ۵) ضمیمہ براہین کی جماعت تیار کی میرا دعویٰ ہے کہ ایسی جماعت آدم سے لے کر آخر تک کسی کو نہیں ملی (ملفوظات بعض ایک دو کم سمجھ صاحبہ جنکی درایت عمدہ نہ تھی (اعجاز احمدی ص ۱۲۶، ج ۱۸)

۲- غرض یہ امر نہایت درجہ کی شقاوت اور بے ایمانی میں داخل ہے کہ حسینؑ کی تقصیر کی جائے کر بلا نیست سیر ہر آنم صد حسینؑ است در گرہانم

کربلا میں ہر وقت میری سیر ہے سو حسینؑ میرے
کربان میں ہیں (نذول المسیح ص ۹۹، رومانی خزائن ص ۳۷۷)
۳- (مرزا کے اقوال میں تو بین صحابہ)
۱- ابو مریدہ جو غبی تھا اور درایت اچھی نہیں رکھتا تھا
(اعجاز احمدی ص ۱۸، رومانی خزائن ص ۱۲۷) مثلاً
ضمیمہ برائین احمدیہ ص ۳۱۰، ج ۵
۲- حق تو یہ ہے کہ ابن مسعود ایک معمولی انسان تھا
(ازالہ ابہام ص ۳۳۲/۵۹۶)

(بقیہ از ص ۷۳)

افغانستان میں سینما بند کر دیئے گئے (ایک خبر)

○ بنیاد پرست زندہ باد!

وزیر خزانہ نے "شہاب بٹ" پاس ہونے کی خوشی میں نامحرم عورت کے ساتھ ڈانس کر کے جشن منایا (اقبال حیدر)

○ پیپلز پارٹی کے وزیر ایسے ہی خوش منانے ہیں۔

پولیس کو ٹیکل ڈال دی جائے تو تمام مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ (عالم چنا)

○ ٹیکل ڈالنے والے تو خود وارداتیں کروا رہے ہیں!

وزیر اعظم ہاؤس میں محافل میلاد منعقد ہوں گی (ایک خبر)

○ اور محفل میلاد کے بعد محفل موسیقی..... دھوکا فریب اور کسے سمجھتے ہیں؟

زرداری کا نام لینے پر جٹس نظام کی ہو کو ۴ دن کے لئے بے ہوش کر دیا گیا (ایک خبر)

○ شکر کرو بے ہوشی میں جان چھوٹ گئی

تلبہ پولیس کا کاشٹاکار پر تشدد۔ منہ میں پیشاب کیا گیا (ایک خبر)

○ پولیس کا فرض مدد آپ کی۔

۱۹ لاکھ کا زردار بنگلہ ۱۰۹ لاکھ میں نیشنل بینک کو بیچ دیا (ایک خبر)

○ "مجھے اور زرداری کو پیسے سے محبت نہیں"

میں مر سکتی ہوں۔ حکومت نہیں چھوڑ سکتی (بے نظیر)

○ اللہ کرے تو مر جائے (آمین)

سرے کا محل نواز شریف نے خریدا (غالب کھرل)

○ جو جے گوڈیوں نے!